Regd. No. L 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "
فی پرچہ ۱ر

یوم چہار شنبہ

۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۱ء

جلد ۳۹/۵ ★ ۱۰ اخاء ۱۳۳۰ھ ش ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء ★ نمبر ۲۳۳

اخبار احمدیہ

نوشہرہ ۔ ۵ اکتوبر ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی ہے ۔ الحمد للہ

ملک عمر علی صاحب کی لنڈن کو روانگی

گلاسکو ۔ ۸ اکتوبر ۔ سکاٹ لینڈ میں سلسلہ عالیہ کے مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ سکاٹ لینڈ میں چار دن تبلیغی سرگرمیوں کا معائنہ فرمانے کے بعد ملک عمر علی صاحب آج بخیریت لنڈن واپس تشریف لے گئے ۔

چوہدری محمد خاں صاحب والد چوہدری فتح محمد صاحب آڈیٹر پنجاب یونیورسٹی خرابی جگر کی وجہ سے تشویشناک طور پر علیل [illegible]

مصر کے سنہ ۱۹۳۶ء کا معاہدہ منسوخ کر دینے پر برطانوی وزیر خارجہ کا برطانی ماہرین سے فوری مشورہ

لندن ۹ اکتوبر ۔ مصر نے سنہ ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کو منسوخ کر دینے کا جو اعلان کیا ہے ۔ اس کے متعلق بیان برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ہربرٹ موریسن نے برطانوی ماہرین سیاست سے فوری صلاح مشورے شروع کر دیئے ہیں ۔ یہ مشورے ان دو رپورٹوں کی بناء پر کئے جا رہے ہیں ۔ جو مصر میں مقیم برطانوی سفیر نے بھیجی ہیں اول ان کا اپنا بیان جو انہوں کل قاہرہ میں دیا تھا ۔ کہ برطانیہ مصر کے اس حق کو تسلیم نہیں کرتا کہ وہ اس معاہدہ کو منسوخ کرنے کا مجاز ہے ۔ اور دوسری وہ تقریر جو کل مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا نے پارلیمنٹ کے سامنے کی تھی ——— کہا جاتا ہے کہ ان ماہروں کے خیال میں مفاہمت و مصالحت کے امکان اب بھی موجود ہیں ۔ اور امریکہ برطانیہ ۔ فرانس اور ترکی جلد ہی مصر و برطانیہ کے اختلافات کو مٹانے کے لئے چند نئی تجاویز پیش کریں گے جن میں مصر کو مشرق وسطی کے دفاعی نظام میں شامل کر لینے پر زور دیا جائے گا ۔

قاہرہ ۔ ۹ اکتوبر ۔ مصر پارلیمنٹ کے احزاب مخالف نے شاہ فاروق کو متحدہ مصر و سوڈان کا بادشاہ بنانے کے قانون کو پاس کرنے کے سلسلے میں متفقہ طور پر حکومت کی پارٹی سے کامل تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ کل ایوان نمائندگان نے ایک کمیٹی قائم کی ہے جو اس قانون سے متعلقہ امور و تعلقات کا جائزہ لے گی ——— کل مصر کے مختلف شہروں میں معاہدہ کی منسوخی کے سلسلے میں حکومت کے فیصلے کی تائید میں کئی ایک پر امن مظاہرے ہوئے

کراچی ۔ ۹ اکتوبر ۔ پاکستان کے مسلم لیگی لیڈر چوہدری خلیق الزمان نے ایک بیان میں مصر کو سنہ ۱۹۳۶ء کا معاہدہ منسوخ کر دینے کے فیصلہ پر مبارکباد دی ہے ۔ اور کہا ہے کہ اس فیصلہ سے مصر نے اسلامستان کی بنیاد رکھدی ہے اور اس فیصلہ سے اسلامی ملکوں میں باہمی تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے ۔

برطانیہ تیل کی ملکیت کے قانون کو تسلیم کرے ہم بات چیت پر تیار ہیں (حسین فاطمی)

لیک سکسیس ۔ ۹ اکتوبر ۔ ایران کے نائب وزیر اعظم مسٹر حسین فاطمی نے اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر برطانیہ سچے دل سے ایران کے تیل کی صنعت کو قومی ملکیت میں لینے کے قانون کو تسلیم کر لے ۔ تو وہ اس کی اساس پر مصالحت کی نئی بات چیت شروع کرنے کو تیار ہے ۔ جس کے لئے سردست خود برطانیہ تیار نہیں ہے ۔ آپ نے کہا ایران کی حکومت نے برطانیہ کو جو آخری مراسلہ بھیجا تھا اس میں اُسے منافعہ کے ۲۵ فیصدی کے حصہ داری کی پیشکش کی تھی اور یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ وہ ہر سال اس کی ضرورت کے نصف مقدار تیل مہیا کرتا رہے گا ۔ لیکن اس نے دونوں تجویزیں منظور نہ کیں ۔ آپ نے کہا برطانیہ کا یہ خیال غلط ہے کہ اگر اس تنازعہ کا کوئی فیصلہ نہ ہوا تو ایران روس سے ناطہ جوڑ لے گا ۔ آپ نے کہا ایران کسی ملک سے کسی شے کی آڑ میں ملنے کو تیار نہیں ہے ۔ آپ نے کہا یہ اندیشہ سرے ہی سے بے بنیاد ہے کہ ایران روس کے زیر اثر آ جائے گا ۔ سچی بات تو یہ ہے کہ وہ مشرقی یا مغربی کسی بھی بلاک میں شامل نہیں ہونا چاہتا ۔

——————

[illegible] رابطہ افسر انہیں ایک یادداشت بھی دیں گے ۔

ایشیا و مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کا اجلاس

سنگاپور ۔ ۹ اکتوبر ۔ آج یہاں ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کا اجلاس شروع ہو گیا ۔ سنگاپور کے گورنر نے اجلاس کی رسم افتتاح ادا کی ۔ آپ نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ ایشیا کے عوام کے معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ایشیائی ملکوں میں باہمی تجارتی تعلقات کی بے حد ضرورت ہے ۔ اجلاس نے آج روس کی کمیونسٹ چین کو رکن مان لینے کی تجویز مسترد کر دی ۔

کراچی ۔ ۹ اکتوبر گورنر سندھ کے پی اے مسٹر محمد احمد خاں نے جو وزیر اعلیٰ سندھ مسٹر کھوڑو کے خلاف پروڈا کے تحت تحقیقات کر رہے تھے ۔ آج خرابی صحت کی بناء پر اپنی ملازمت سے استعفیٰ دیدیا ہے

آل انڈیا مسلم لیگ انتخاب میں حصہ لیگی

نئی دہلی ۔ ۹ اکتوبر ۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق آل انڈیا مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ بھی ہندوستان کے آئندہ عام انتخابات میں باقاعدہ حصہ لے ۔ اس غرض کے لئے اکابر لیگ دوسری سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ملاپ کی بات چیت میں مصروف ہیں ۔

کوئٹہ ۔ ۹ اکتوبر ۔ ریاست قلات کی ایک خبر کی رو سے ریاست قلات جنگلوں کی ترقی پر نہایت توجہ کیساتھ غور کر رہی ہے ۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جنگلات کے ایک ماہر نے کام بھی شروع کر دیا ہے ۔

جنگ کوریا

ٹوکیو ۹ اکتوبر ۔ مشرقی محاذ پر کمیونسٹوں کی مزاحمت شدت پکڑ گئی ہے ۔ اور انہوں نے جان توڑ کر لڑنا شروع کر دیا ہے ۔ جس کی وجہ سے اتحادی فوجیں پسپا ہونے پر مجبور ہو گئی ہیں ۔ اور ایک خبر کے مطابق جنرل رجوے نے پنامن جون کے مقام پر از سر نو بات چیت شروع کرنے کے سلسلے میں جو خط لکھا تھا ۔ کمیونسٹوں کی طرف سے آج اس کا یہ جواب دیا گیا ہے کہ جنرل رجوے کل پن من جوں میں اپنے رابطہ افسر بھیجدیں ۔ کمیونسٹ [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

واقعات حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر کرنے سے یہ بات نہایت واضح اور نمایاں اور روشن ہے کہ آنحضرت صلعم اعلیٰ درجے کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جانباز اور خلقت کے بیم و امید سے بالکل منہ پھیرنے والے اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے ۔ کہ جنہوں نے خدا کی خواہش اور مرضی میں محو اور فنا ہو کر اس بات کی کچھ بھی پروا نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آویگی ۔ اور مشرکوں کے ہاتھ سے کیا کچھ دکھ اور درد اٹھانا ہو گا ۔ بلکہ تمام شدتوں اور سختیوں اور مشکلوں کو اپنے نفس پر گوارا کر کے اپنے مولے کا حکم بجا لائے اور جو جو شرط مجاہدہ اور وعظ اور نصیحت کی ہوتی ہے ۔ وہ سب پوری کی ۔ اور کسی ڈرانے والے کو کچھ حقیقت نہ سمجھا

(براہین احمدیہ حصہ دوم)

نزدیک و دور سے ۔ ۹ اکتوبر

کراچی ۔ عزت مآب مسٹر مشتاق احمد صاحب گورمانی وزیر امور کشمیر پاکستان کل یہاں سے راولپنڈی کے لئے روانہ ہونگے ۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈی کو جاتے ہوئے آپ چند دن کے لئے لاہور میں قیام فرمائیں گے ۔

لاہور ۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ آج بذریعہ ریل گاڑی کراچی تشریف لے گئے ۔ آپ وہاں دو دن تک قیام کریں گے ۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ مرکزی کابینہ میں متوقع تبدیلیوں کے سلسلہ میں وزیر اعظم پاکستان سے اپنے صوبے کی نمائندگی کے سلسلہ میں بھی بات چیت فرمائیں گے

اسکندریہ ۔ فلسطین کے مصالحتی کمیشن نے عرب اسرائیل سرحدوں کے انتظامات کے سلسلے میں جو تجاویز پیش کی تھیں ۔ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے انہیں رد کر دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔

نئی دہلی ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہندوستان نے حکومت پاکستان سے درخواست کی ہے کہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے ترک وطن کی خبروں کی تحقیقات کے لئے دونوں حکومتوں کے اقلیتی امور کے وزیر متعلقہ ضلعوں کا دورہ کر کے ذاتی تحقیقات کریں ۔

بہاولپور ۔ خبر آئی ہے کہ وزیر اعظم بہاولپور کرنل اے جی ۔ ڈرنگ کی ملازمت کی میعاد میں چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے یہ میعاد اس ماہ کے آخر میں ختم ہو رہی تھی

لاہور ۔ پنجاب کے صحافیوں کی یونین کا ایک اجلاس عام کل چار بجے شام منعقد ہو گا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

احادیث النبیؐ

جو اپنے لئے پسند کرو وہی اپنے بھائی کیلئے پسند کرو

— (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے) —

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لا یومن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ (بخاری)

ترجمہ۔ انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی شخص سچا مومن نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند نہیں کرتا۔ جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

تشریح۔ یہ حدیث اسلامی اخوت کا حقیقی معیار پیش کرتی ہے۔ سب سے پہلے قرآن شریف نے تمام مسلمانوں کو انما المومنون اخوۃ (یعنی تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں) کہہ کر بھائی بھائی بنایا اور اس کے بعد ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ الفاظ فرما کر جو اس حدیث میں بیان ہوئے ہیں۔ اس اخوت کے بلند معیار کی وضاحت فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں۔ اور کس شان کے ساتھ خدا کی قسم کھا کر فرماتے ہیں۔ کہ مومنوں کی اخوت کا معیار یہ ہے۔ کہ جو بات ایک مسلمان اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ وہی اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرے۔ ان مختصر الفاظ کے ذریعہ آپ نے گویا مسلمانوں میں ہر قسم کی دوئی اور غیریت کی جڑھ کاٹ کر انہیں بالکل ایک جان کر دیا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ آجکل اکثر لوگ نفسا نفسی کی مرض میں مبتلا ہو کر اپنے واسطے ہر خیر کو جمع کرنے اور دوسروں کو ہر خیر سے محروم کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ اور یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کے متعلق قرآن شریف فرماتا ہے۔ ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون الا یظن اولئک انھم مبعوثون

یعنی دوسروں کا حق مارنے والے لوگوں پر افسوس ہے کہ جب وہ دوسروں سے اپنا حق وصول کرتے ہیں۔ تو خوب بڑھا چڑھا کر لیتے ہیں۔ لیکن جب خود دوسروں کا حق دینے لگتے ہیں۔ تو اپنا ناپ کم کر دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں۔ کہ وہ خدا کے سامنے کبھی پیش نہیں کئے جائیں گے؟ اسلام اس نفسا نفسی کی مرض کو جڑ سے کاٹ کر حکم دیتا ہے، کہ یہ سچے مسلمانوں کا فرض ہے۔

گو وہ جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہیں وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کریں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو خاص حقوق شریعت نے قریبی رشتہ داروں کے لئے مقرر کر دئیے ہیں انہیں ترک کر دیا جائے۔ مثلاً باپ کا فرض ہے کہ چھوٹی عمر کی اولاد کے اخراجات کا کفیل ہو۔ خاوند کا فرض ہے کہ بیوی کے اخراجات کو برداشت کرے۔ بچوں کا فرض ہے کہ بوڑھے بے سہارا والدین کا بوجھ اٹھائیں۔ اسی طرح شریعت نے ایک شخص کے مرنے پر اس کے ورثاء کے حصے بھی مقرر کر دئیے ہیں کہ بیوی کو اتنا حصہ ملے اور اولاد کو اتنا حصہ ملے اور ماں باپ کو اتنا حصہ ملے وغیرہ وغیرہ۔ اور دوسرے رشتہ داروں اور ہمسایوں اور دوستوں کا خاص خیال رکھنے کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ پس یہ مقررہ حقوق تو بہرحال مقدم رہیں گے۔ لیکن انہیں چھوڑ کر عام تعلقات اور معاملات میں اسلام ہر مسلمان سے توقع رکھتا اور اسے تاکیدی ہدایت دیتا ہے کہ جو بات وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے مسلمان بھائی کیلئے بھی پسند کرے اور یہ نہ ہو کہ اپنے لئے تو اس کا پیمانہ اور ہو اور دوسروں کے لئے اور ہو۔ ایک دوسری حدیث میں ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسلمان آپس میں ایک انسانی جسم کے اعضاء کا رنگ رکھتے ہیں۔ جس طرح جسم کے ایک عضو کے دکھنے سے سارا جسم درد میں مبتلا ہو جاتا ہے اسی طرح ایک مسلمان کے دکھ سے ساری قوم میں بے کلی اور بے چینی پیدا ہو جانی چاہیئے۔ یہ وہ اخوت کا بلند معیار ہے جس پر خدا کا رسول (فداہ نفسی) ہمیں لے جانا چاہتا ہے۔ کاش ہم اس تعلیم کی قدر کریں!

(چالیس جواہر پارے)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے ۳۱ مئی کو اس احقر خادم کو تیسرا فرزند عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے شریف احمد منصور تجویز فرمایا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

آجکل یہ احقر خادم محکمانہ مشکلات سے دوچار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان مشکلات سے مخلصی بخشے۔ آمین

عبد الحق درک سپرنٹنڈنٹ دفتر پولیٹیکل ریذیڈنٹ

جلسہ سالانہ کے لئے ٹنڈر

جلسہ سالانہ ۱۹۵۱ء کے لئے مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب ۱۵ اکتوبر تک اپنے کم سے کم ریٹ کے سربمہر ٹنڈر بھجوا دیں۔ گو یہ ضروری نہیں کہ سب سے کم ریٹ کا ٹنڈر منظور کیا جائے۔

(۱) ٹھیکہ انتظامات نانبائیاں
(۲) " " باورچیاں
(۳) " " آٹا گوندھوائی
(۴) " " پیڑے کروائی
(۵) " قلعی کروائی دیگ
(۶) " مزدوران دیگ اٹھوائی
(۷) " کرایہ گیس روشنی
(۸) " گوشت گائے
(۹) ٹھیکہ گوشت بکری
(۱۰) " سبزی
(۱۱) " ظروف گلی
(۱۲) " لکڑی
(۱۳) نصب کروائی تنور
(۱۴) انتظام ماشکیاں
(۱۵) " خاکروب

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

سینوں پر تیر کھانے کی تربیت

"تم بھی ایک مضبوط چٹان کی طرح قائم ہو جاؤ۔ اور تم بھی ہر وہ تیر جو اسلام کی طرف پھینکا جاتا ہے۔ اپنے ہاتھوں اور سینوں پر لینے کے لئے تیار ہو جاؤ"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ جبکہ ہم تربیت کے ہر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس لئے میرے خدام بھائی ۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو منعقد ہونے والے سالانہ اجتماع میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں۔ (خاکسار شبیر احمد معتمد مرکزیہ)

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

انہوں نے بے شک ایسا عدلیہ قائم کیا۔ جس میں اسلامی شریعت کے مطابق فیصلے ہوتے تھے اور جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ان میں سے کئی متدین متقی اور پرہیزگار بھی تھے۔ مگر وہ خلفائے راشدین کی طرح دین کے خلیفہ نہیں تھے صرف دنیا کے خلیفہ تھے۔ خواہ وہ اپنے تئیں ظل سبحانی ہی کیوں نہ سمجھتے ہوں۔ دراصل انہوں نے دین کا کوئی حقیقی کام نہیں کیا۔ دین کا کام ان درویش صفت لوگوں نے کیا۔ جو ائمہ اسلام یا مجددین کہلاتے ہیں۔ سوائے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے جو مجدد اول ہیں۔ کوئی دنیاوی خلیفہ مجدد بھی نہیں ہوا۔ باقی تمام مجددین جو آج تک ہوئے ہیں سب علماء میں سے ہوئے ہیں۔

اگر ہم اسلامی تاریخ خلفاء اور اسلامی تاریخ علماء پر غور کریں۔ اور پھر اس مشہور حدیث پر نظر دوڑائیں۔ جس میں اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ نبوت کے بعد خلافت علی منہاج نبوت قائم ہوگی۔ پھر بادشاہی پھر ظالم بادشاہی اور پھر آخر میں خلافت علی منہاج نبوت قائم ہوگی۔ تو ہمیں امت مسلمہ کی وہ زمانی سکیم جو اللہ تعالےٰ نے مقرر کی ہوئی ہے صاف نظر آ جاتی ہے۔

خلافت راشدہ یا خلافت علی منہاج نبوت کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "قدرت ثانی" کے الفاظ سے تشریح فرمائی ہے۔ قدرت ثانی سے پہلے ضرور ہے کہ قدرت اول موجود ہو۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خلافت علی منہاج النبوت جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ظالم بادشاہی کے بعد قائم ہونے والی ہے۔ وہ بادشاہوں میں سے نہیں بلکہ غیر بادشاہوں میں سے کوئی اللہ تعالےٰ کا بندہ قائم کرے گا۔ جو نبی کہلائے گا۔ اس کی نبوت دراصل خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا ہی ظل ہوگی۔ وہ غیر تشریعی امتی نبی ہوگا۔ اور وہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے الفاظ میں قدرت اول ہوگا۔ اور جس طرح حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ کی صورت میں قدرت ثانیہ نے ظہور کیا۔ اسی طرح اس کے وصال کے بعد قدرت ثانی کا ظہور خلافت علی منہاج نبوت کی صورت میں ہوا ہے۔ جیسا کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اوپر کے حوالے سے ثابت ہوتا ہے۔

روزنامہ الفضل — لاہور

۱۰ اکتوبر ۱۹۵۱ء

خلافتِ راشدہ

یہ عجیب بات ہے کہ آج جو لوگ "حکومت الٰہیہ" کا نعرہ سب سے اونچا بلند کر رہے ہیں وہی حکومت الٰہیہ کا صحیح مفہوم سمجھنے سے عاری ہیں۔ ان کا خیال یہ ہے کہ بس یہ کہہ دینے یا ضبط تحریر میں لے آنے سے کہ کسی ملک کا حاکم اللہ تعالےٰ ہے۔ اور ملکی قانون اللہ تعالےٰ کا قانون ہوگا۔ اس ملک میں حکومت الٰہیہ قائم ہو جائے گی۔ کسی ملک میں ایسی عدالتیں قائم ہو جائیں۔ جو شریعت اسلامیہ کے مطابق فیصلے کریں۔ تو ان لوگوں کے خیال میں اس ملک میں اللہ تعالےٰ کا قانون رائج ہو جائے گا۔ یہی نہیں بلکہ یہ لوگ یہاں تک کہتے ہیں۔ کہ اگر کسی ملک میں ایسی قرارداد مقاصد پاس ہو جائے۔ جیسی کہ پاکستان میں پاس ہوئی ہے۔ اور قرارداد مقاصد کے مطابق چند اصول جیسا کہ کراچی میں علماء کی ایک مجلس نے گھڑے ہیں گھڑ لئے جائیں۔ اور ان کے مطابق قانون اسلامی ملک میں رائج کر دیا جائے۔ تو اس ملک میں خلافت راشدہ والی حکومت قائم ہو جائے گی۔

آپ دیکھیں گے کہ جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔ اسلامی حکومت کے اصولوں پر بیسیوں تصنیفات شائع ہو چکی ہیں۔ اور ان تصنیفات کے مطالعہ سے آپ دیکھیں گے کہ اسلامی مملکت کے بنیادی اصول تو خود یہ لوگ اپنے قیاسات سے گھڑے چلے جاتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی اعلان ہوتا جاتا ہے کہ حقیقی اسلامی حکومت وہی ہے جو خلافت راشدہ کے عہد میں تیس بتیس برس تک رائج رہ کر ختم ہو گئی۔

یہ درست ہے کہ حقیقی اسلامی حکومت وہی ہے۔ جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قائم کی۔ اور جو خلافت راشدہ میں قائم رہی۔ اور اگر حکومت الٰہیہ کو سیاسی حکومت تک ہی محدود کر دیا جائے۔ جیسا کہ آجکل سیاست زدہ مولوی کر رہے ہیں۔ تو پھر بھی جو اسلامی حکومت کے بنیادی اصول آجکل یہ سیاسی مولوی گھڑ رہے ہیں۔ ان کے مطابق جو حکومت قائم ہو سکتی ہے۔ اس میں اور خلافت راشدہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

ہم نے الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں عرض کیا تھا کہ خلافت راشدہ کا حدیث میں "خلافت علیٰ منہاج نبوت" نام بھی رکھا گیا ہے۔ یعنی ایسی خلافت جو براہ راست نبوت کے طریق پر قائم ہوتی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے بعد سوائے مجدد اول حضرت عمر بن عبدالعزیز کے کوئی ایسا مسلمان حاکم نہیں ہوا۔ جس کو خلیفہ راشد کا خطاب نصیب ہوا ہو۔ اگرچہ ... ۱۹۲۵ء تک قائم رہی۔ یہاں تک "ترک نادان" نے اس کی قبا کو "چاک چاک" کر دیا۔

بے شک خلفاء تو بہت ہوتے رہے ہیں اور وہ سب اللہ تعالےٰ کے قانون کے مطابق ہی عدلیہ قائم کرتے رہے ہیں۔ ان میں سے ذاتی لحاظ سے بھی بعض بڑے متدین متقی اور پرہیزگار ہوئے ہیں۔ لیکن آج تک کسی کو یہ جرأت نہیں ہو سکی۔ کہ سوائے حضرات ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ اور علی رضی اللہ عنہم یا جیسا کہ ہم نے بھی عرض کیا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے کسی اور کو خلیفہ راشد کا لقب دے۔ آخر ہمیں سوچنا چاہیئے کہ علمائے امت نے راشد کا لفظ کیوں انہیں بزرگوں تک مخصوص رکھا ہے۔ کیا یہ محض اتفاقی امر ہے یا محض قدامت پرستی ہے؟ اس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف منیف الوصیت سے ایک عبارت نقل کرتے ہیں۔ جس سے خلافت راشدہ یا "خلافت علیٰ منہاج نبوت" کی حقیقت پر روشنی پڑتی ہے۔ فھو ھذا

"یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے کہ جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہتا ہے۔ کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے۔ کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے۔ اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتی ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے۔ اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس جو آخر تک صبر کرتا ہے خدا تعالےٰ کے معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہ کرام بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا۔ جو فرمایا تھا۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی خوف کے بعد ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا۔ جبکہ حضرت موسےٰ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچا دیں فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا۔ جیسا کہ توریت میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسےٰ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے ایسا ہی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا۔ اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے۔ اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔ سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالےٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت آ نہیں سکتی۔ جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دیگا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے۔ بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دونگا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں۔ اور بہت بلائیں ہیں۔ جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد **بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔** سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہو۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آ جائے گی۔"

(الوصیۃ صفحہ ۶-۷-۸)

خلافت راشدہ یا خلافت علیٰ منہاج النبوت وہی چیز ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "قدرت ثانی" رکھا ہے اور یہ نام در اصل اس حقیقی خلافت کی تشریح ہے یعنی جس طرح نبوت اللہ تعالےٰ ہی کی قدرت ہے۔ اسی طرح حقیقی خلافت بھی اللہ تعالےٰ ہی کی قدرت ہے ہم نہیں کہہ سکتے کہ ان پانچ خلفائے راشدین کے علاوہ جو خلفاء مسلمانوں میں ہوئے ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک کیسے خلفا تھے۔ مگر ہماری رائے میں وہ کم از کم خلفائے راشدین نہیں تھے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

نائیجیریا میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ تبلیغ اسلام

تقاریر۔ انفرادی ملاقاتیں۔ اجلاس۔ احمدیہ بلیٹن کی اشاعت

(از مکرم نسیم سیفی صاحب بی۔ اے۔ انچارج نائیجیریا مشن)

سید احمد شاہ صاحب زاریہ سے لکھتے ہیں کہ انہوں نے مسجد احمدیہ میں ایک تقریر بہ ابطال الوہیت اور ابطال تصلیب مسیح کی۔ اس تقریر کے دوران میں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے علاوہ عیسائی حضرات بھی شامل تھے۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا اور خدا تعالےٰ کے فضل سے تسلی بخش طور پر سوالات کے جواب دیئے گئے۔

مشن ہاؤس میں طالبان حق کی آمد

متعدد اصحاب مکرم شاہ صاحب سے ملنے اور احمدیت کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے کے لئے زاریہ مشن ہاؤس میں آتے رہے۔ ان میں مختلف محکموں کے ملازمین کے علاوہ بعض سکولوں کے طلباء بھی شامل تھے۔

ایک بہت بڑی فرم کے یورپین منیجر سے متعدد دفعہ ملاقات ہوئی۔ ایک دفعہ انہوں نے اپنے گھر چائے پر بھی بلایا۔ چنانچہ ان ملاقاتوں کے نتیجہ میں اب ان میں اسلام کے متعلق تحقیق کرنے کا شوق پیدا ہو رہا ہے۔ ان کو چار کتب مطالعہ کیلئے دی جا چکی ہیں۔

جماعت کی تعلیم و تربیت

ایسے مقامات پر جہاں مشن کافی دیر سے قائم ہیں وہاں تبلیغ کے علاوہ ایک اور بہت ذمہ داری جو مبلغ پر عاید ہوتی ہے وہ احمدیوں کی تعلیم و تربیت ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں شاہ صاحب مکرم قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔ عربی مدرسہ میں یسرنا القرآن اور قرآن کریم پڑھاتے رہے اور دعائیں اور نماز یاد کراتے رہے۔ جمعہ کے خطبوں میں اخلاقی درستی کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ ایک ہفتہ واری میٹنگ میں چندوں کی اہمیت بیان کر کے چندوں میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تلقین کی۔

لیگوس (لوکل ہیڈ کوارٹر)

خاکسار عرصہ زیر رپورٹ میں لیگوس میں مقیم رہا اس عرصہ میں حسب سابق مستقل پروگرام پر عمل جاری رکھا گیا جو درس و تدریس اور تربیت جماعت پر مشتمل ہے۔

مجوزہ اخبار

مجوزہ اخبار ٹروتھ کے سلسلہ میں وکیل سے ملا اخبار کے کاغذات حکومت کے چیف سیکرٹری کو بھیجے ہوئے ہیں۔ وہاں سے جواب آنے پر آخری مرحلہ (عدالتی قسم) طے کیا جائے گا۔ لیکن جب تک اخبار کی اجازت نہیں ملتی ہم ایک بلیٹن شائع کر رہے ہیں جس میں خدا کے فضل سے دوستوں نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ اور دوسرے لوگوں نے بھی اسے کافی سراہا ہے۔

مقدمہ جائداد

احباب کو یاد ہوگا کہ آج سے تقریباً چھ سال قبل نائیجیریا میں مخرجین نے ایک مسجد کی ملکیت کے سلسلے میں ہمارے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ جس کا فیصلہ سپریم کورٹ اور اس کے بعد اپیل کورٹ میں بھی ہمارے حق میں ہوا۔ اور اپیل کورٹ میں نہ صرف اس مسجد کا فیصلہ ہمارے حق میں ہوا بلکہ جج صاحبان نے یہ بھی کہا کہ احمدیہ موومنٹ کی کسی جائداد پر بھی مخرجین کا حق نہیں ہے۔ چنانچہ اب ہماری جماعت نے فیصلہ کیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے منظوری حاصل کی جا چکی ہے کہ مخرجین کے خلاف مقدمہ دائر کر کے باقی تمام جائداد بھی ان سے واپس حاصل کی جائے۔ اس مقدمہ میں کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

الازہر یونیورسٹی کے ایک پروفیسر

ڈاکٹر النعام ڈی لمٹے (پیرس) جو کہ الازہر یونیورسٹی میں عربی ادب کے پروفیسر ہیں اور آجکل اپنی یونیورسٹی کے نمائندے کی حیثیت سے نائیجیریا کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کے لیگوس آنے پر ان سے ملاقات کی گئی۔ قبل ازیں قاہرہ میں وہ برادرم قریشی محمد افضل صاحب سے مل چکے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق انہوں نے بعض سوالات کئے اور ان کے جوابات اپنی نوٹ بک میں درج کر لئے۔ اس موقعہ پر ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب "الخطاب الجلیل" "التعلیم" اور "اعجاز المسیح" تحفۃً دی گئیں۔ اس کے بعد ایک روز ان کو مشن ہاؤس میں چائے کے لئے بلایا گیا۔

لیگوس کے بعض مسلمانوں نے ڈاکٹر صاحب موصوف کے اعزاز میں ایک ہال میں جلسہ کیا جس میں خاکسار بھی مدعو تھا۔ اور خاکسار کو تقریر کرنے کا بھی موقعہ دیا خاکسار نے عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں تقریر کی۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ غیر احمدی علماء پر بہت اچھا اثر رہا۔

دیگر میٹنگز

پروفیسر صاحب موصوف کے اعزاز میں ہال میں منعقد کی گئی میٹنگ کے علاوہ بعض اور میٹنگوں کے لئے بھی ہمیں دعوت نامے ملے۔ ان میں سے دو میٹنگز مقامی حاکم (بادشاہ لیگوس) کے محل میں اور انہیں کی صدارت میں منعقد ہوئیں جماعت کے نمائندوں نے ان میں حصہ لیا۔

ایک احمدی بہن نعمت اللہ صاحبہ جلید جو کہ حج کیلئے تشریف لے گئی ہیں ان کے اعزاز میں الوداعی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں خاکسار کے علاوہ لیگوس مشن کے سیکرٹری صاحب اور لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبہ نے تقاریر کیں۔ اور حج پر جانیوالی بہن کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

ملک احسان اللہ خان صاحب مبلغ گولڈ کوسٹ

ملک احسان اللہ خان صاحب نے اطلاع دی تھی۔ کہ وہ اکرا سے بذریعہ ہوائی جہاز خرطوم جا رہے ہیں۔ چونکہ اس طرح لیگوس راستے میں پڑتا ہے ان سے ملاقات کا موقعہ مل گیا۔ خاکسار مع بعض دیگر احمدیوں کے ایئر پورٹ پر گیا۔ ملک صاحب ۱۹۴۵ء میں خاکسار کے ساتھ نائیجیریا میں آئے تھے آپ ایک طویل عرصہ تک خدمت اسلام بجالانے کے بعد واپس پاکستان جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور بخیریت واپس اپنے وطن پہنچائے۔

انڈونیشیا کی حکومت کو احتجاج

مرکز سے اطلاع ملی کہ انڈونیشیا کی حکومت نے ایک کتاب شائع کی ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بعض نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب کی ضبطی کے لئے حکومت کو ایک خط لکھا گیا اور ایسے لٹریچر کی اشاعت کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا۔

نائیجیریا احمدیہ بلیٹن کی اشاعت

نائیجیریا احمدیہ بلیٹن کی اشاعت کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس میں مرکز سلسلہ اور تبلیغی مساعی سے تعلقہ بعض ضروری خبریں ہوتی ہیں۔ بلیٹن اپنے وقت پر شائع ہو کر دوستوں تک پہنچ رہا ہے اگر مختلف مشن اپنی مساعی جمیلہ کی مختصر رپورٹ مہینہ کے بعد خاکسار کو ارسال کرتے رہیں تو بلیٹن کی رونق کو زیادہ کیا جا سکتا ہے اور یوں بھی جب نائیجیریا کے احمدی دوست ان رپورٹوں کو پڑھیں گے تو ان میں وسعت قلبی پیدا ہوگی اور ان کے لئے خوشی کا موجب ہوگا۔

پریس سے تعلقات

عرصہ زیر رپورٹ میں یہاں کے اخبارات میں میرے بعض خطوط اور مضامین شائع ہوئے۔ یورپین احمدیہ مشنز کانفرنس کی تصویر چھپی۔ دو مضمونوں کے ساتھ میری تصویر چھپی۔ اور یہ امر خوشی کا باعث ہے کہ پریس اب ہماری مساعی میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینے لگ گیا ہے۔

اس مختصر سی رپورٹ کے پیش کرنے کے بعد تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دعائے مغفرت

میری حقیقی ہمشیرہ صاحبہ غلام فاطمہ ۲۴ ستمبر کو ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ وہ اپنے چچازاد بھائی حافظ محمد حیات صاحب کی (جو ایک روز پہلے وفات پا گئے تھے) ماتم پرسی کے لئے آئی تھیں۔ چونکہ ان کے آنے سے پہلے ہی جنازہ دفن کیا جا چکا تھا۔ اس لئے وہ سیدھی قبرستان چلی گئیں۔ وہاں اپنے تین بھائیوں ہمشیرہ اور والدہ کی قبریں دیکھ کر ان کے دل پر بے حد اثر ہوا۔ اور قبرستان سے واپسی پر راستہ میں ہی ہارٹ فیل ہو جانے سے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں اور کھاریاں میں امانتاً دفن کی گئیں۔ مرحومہ بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ احباب کرام ان کی اور حافظ محمد حیات صاحب کی بلندی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

عبدالرحمن امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات

(۲) میری لڑکی عزیزہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب ایڈیٹر رسالہ اشاعت الحکمت لاہور عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ قریباً دو ماہ سے ربوہ میں تبدیلی آب و ہوا کیلئے مقیم تھیں مورخہ ۵/۱۰ کو بوقت ۹ بجے صبح وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں اور نہایت نیک سیرت تھیں بطور امانت ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ مرحومہ نے پانچ بچے پیچھے چھوڑے ہیں اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

عبدالحکیم احمدی والد مرحومہ رام نگر ہیڈ

اسلام کا نظام مالیات

(۳)

(از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ)

ایک شبہ کا ازالہ

اس جگہ ایک سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ خود اسلام میں بھی ایسی تعلیمات موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ افراد کو روزی پہنچانے کی ذمہ واری خود خدا تعالیٰ نے لے رکھی ہے اس وعدہ کی موجودگی میں کسی قسم کی جدوجہد کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا یعلم مستقرھا ومستودعھا۔ کہ تمام روئے زمین پر چلنے والے کے رزق کی ذمہ داری خود خدا تعالیٰ کے ذمے ہے۔ اور وہ اس کے حصول کی جگہ اور جہاں جہاں وہ سونپا جائے گا۔ اس سے خوب واقف ہے۔ اسی طرح دوسری جگہ فرماتا ہے۔ وکاین من دابۃ لا تحمل رزقھا اللہ یرزقھا وایاکم وھو السمیع العلیم۔ کہ ایسے کتنے ہی جانور ہیں۔ جو اپنے ہمراہ اپنی روزی کو لادے نہیں پھرتے۔ بلکہ خود اللہ تعالیٰ ان کو بھی اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے۔ اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

معترض ان آیات کو ہدف اعتراض بناتا ہوا کہتا ہے۔ کہ خود اسلام بھی جھوٹے توکل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ لیکن یہ اعتراض ان آیات کے صحیح مفہوم کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ دراصل یہ آیات موجودہ زمانہ کے ماہرین اقتصادیات کی اس تھیوری کا رد پیش کرتی ہیں۔ جن کا خیال ہے کہ اس وقت دنیا میں انسانی پیدائش کی رفتار خوراک کی پیداوار کی رفتار سے بہت زیادہ ہے۔ اس لئے ان دونوں کے باہمی توازن کو قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ جنگیں قحط اور وبائیں بھیجتا ہے۔ تاکہ حیوانات اور انسانوں کی ایک معقول تعداد کی ہلاکت کے بعد کھانے والوں کی تعداد پیداوار کی مقدار کے برابر ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ان کوتاہ بین ماہرین معاشیات کی تردید فرماتا ہے۔ کہ یہ غلط ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ کہ کسی وقت ایسی صورت پیدا ہو جائے۔ جبکہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق کے لئے رزق میسر نہ ہو۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا یہ طے شدہ قانون ہے۔ کہ اتنا ہر حال پیدا ہوتا رہے گا۔ جس سے انسان اور انسان کے سوا دوسری زندگی گذارنے والے جانداروں کو معایش فراہم ہوتے رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سختی کے ساتھ اس بات کا حکم دیا ہے۔ کہ ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق۔ نحن نرزقکم وایاھم۔ کہ اپنی اولاد کو اس خوف سے ہلاک نہ کرو۔ کہ تم اس سے محتاج ہو جاؤ گے۔ کہ ان کے اخراجات مہیا نہیں کر سکو گے۔ بلکہ جہاں سے تم اپنے لئے جدوجہد کر کے رزق حاصل کرتے ہو۔ وہاں سے ان کو بھی میسر آتا رہے گا۔ کیونکہ ہم تمہیں بھی اور انہیں بھی رزق دینے والے ہیں۔

جیسا کہ میں اوپر بیان کر چکا ہوں۔ اسلام سرمایہ داری کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ کیونکہ ایسے نظام میں عوام کو نقصان اور صرف ایک مخصوص طبقے کو فائدہ پہنچتا ہے۔ حالانکہ اسلام ساری دنیا کے انسانوں کے لئے یکساں پیغام لایا ہے۔ وہ غریبوں کا بھی رہنما ہے اور امیروں کا بھی۔ وہ کالوں کا بھی نجات دہندہ ہے اور گوروں کا بھی۔ اس لئے اس نے ایسے اصول دنیا کے سامنے پیش کئے ہیں۔ جو تمام افراد کے لئے یکساں مفید ہیں۔ مثلاً اس نے اس خطرہ کی روک تھام کے لئے ہر جگہ تقسیم دولت کے اصول کو مدنظر رکھا ہے۔ اور تقسیم دولت کا اصول ہی ایک ایسا بے نظیر اصل ہے۔ جس کے ذریعہ سے سرمایہ داری کی روک تھام ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اب میں مختصر طور پر ان احکام کا ذکر کرتا ہوں۔ جن پر عمل کرنے سے دولت چند ہاتھوں میں جمع ہونے کے بجائے تمام بنی نوع انسان میں وسیع چکر لگاتی رہتی ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ

اسلام اس بات کا حامی ہے۔ کہ انسانیت کی سلک میں جس قدر انسان منسلک ہیں۔ ان کے لئے جہاں اپنی معاش کے لئے جدوجہد کرنا ضروری ہے۔ وہاں اپنے دوسرے بھائیوں کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ جس کے اتصال سے وہ ایک پختہ زنجیر بن سکتے ہیں۔ کیونکہ اگر زنجیر کی ہر کڑی کی پختگی اور مضبوطی کا خیال نہ رکھا جائے۔ تو یقیناً وہ زنجیر ایک دن ٹوٹ جائے گی۔ اس لئے ہر انسان کو اپنے پاس کے انسانوں کے استحکام اور مضبوطی کے لئے اس کے رنج وغم میں شریک ہونا ان کے دکھ درد میں حصہ لینا نہایت ضروری ہے۔ قرآن کریم میں اپنے غریب بھائیوں کی مدد اور اعانت کے متعلق جا بجا ترغیب دلائی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون (آل عمران) کہ تم نیکی اور خیر کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اللہ تعالیٰ کے رستے میں اس چیز کو خرچ نہ کرو۔ جو تمہارے لئے سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد محض ایک تحریک کی حد تک ہی محدود نہیں بلکہ تاریخوں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ جب شروع شروع میں یہ حکم نازل ہوا۔ اس وقت صحابہ میں سے جو اہل ثروت تھے۔ انہوں نے اسی وقت اپنے محبوب اور قیمتی اموال کو غرباء کے لئے وقف کر دیا۔ چنانچہ حضرت ابو طلحہؓ جو مدینہ کے انصار میں سے مالدار آدمی تھے۔ انہوں نے اپنا ایک قیمتی باغ بیرحاء رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سپرد کر دیا تھا۔ کہ میرا یہ باغ غرباء کے لئے وقف ہے۔ اسی طرح حضرت عمرؓ نے خیبر میں اپنے حصہ کی زمین کو غرباء کے لئے وقف کر دیا تھا۔ چنانچہ اسکی آمد مستقل طور پر غرباء میں تقسیم ہوتی رہی۔ اس کے علاوہ دوسرے صحابہ کرامؓ اور ان کے بعد امت کے دیگر اہل ثروت اب تک اس حکم کی تعمیل میں بڑی بڑی جائیدادیں غرباء کے لئے وقف کرتے رہے ہیں۔ دیگر صدقات وخیرات جو افراد حسب استطاعت اپنے غریب بھائیوں کے لئے کر سکتے ہیں۔ وہ ان منظم صدقات کے علاوہ ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے جہاں یہ حکم دیا ہے۔ وہاں اس اندیشہ کو بھی رفع کر دیا ہے۔ جو عام طور پر اس قسم کے عطایا دینے والوں کے متعلق پیدا ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ عموماً دینے والے کے دل میں ایک قسم کا جھوٹا احساس برتری پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ کبھی کبھی لینے والے پر اپنا احسان جتاتے ہوئے اسے بھری مجلس میں بدنام اور شرمسار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یا کبھی اس کا مقصد دوسرے کو بدنام کرنا تو نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنے آپ کی نمائش مقصود ہوتی ہے۔ اسلام ان دونوں خدشات کو رفع کرنے کے لئے حکم دیتا ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذیٰ کالذی ینفق مالہ رئاء الناس ولا یومن باللہ والیوم الاخر (بقرہ) کہ اے ایمان والو اپنے صدقات وخیرات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر ضائع مت کرو۔ اور ایسے شخص کی طرح مت بنو جو نہ تو خدا پر ایمان لاتا ہے۔ اور نہ یوم آخرت کی جزا و سزا پر یقین رکھتا ہے بلکہ محض نمائش اور دکھاوے کی خاطر اپنے اموال کو خرچ کرتا ہے۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ مسلمانوں نے جب تک اس اصل کو قائم رکھا۔ اور لوگوں کے ساتھ حقیقی بھلائی اور خیر خواہی کو مدنظر رکھا۔ اس کے نتائج نہایت شاندار طور پر برآمد ہوتے رہے۔ بلکہ ایک وقت ایسا آیا۔ جب دینے والے تو دیتے تھے۔ لیکن لینے والے نہ ملتے تھے۔ ہر طرف من برستا تھا۔ اور ہر گھر دولت سے بھرپور تھا۔

وراثت

اسلام کا قانون وراثت سرمایہ دارانہ ذہنیت کو کچلنے کے لئے ایک بہت بڑا حربہ ہے۔ اس قانون کے ماتحت ایک بڑی سے بڑی ریاست بھی بٹ کر چھوٹے چھوٹے قطعوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ یہی وہ قانون ہے جس سے ڈر کر انگریزوں کے زمانہ میں بڑے بڑے نوابوں اور جاگیرداروں نے رسم ورواج اور قانون تحفظ ریاست کی آڑ لیکر اسلام کے قانونِ وراثت کو خیرباد کہہ دیا۔ کیونکہ ان کو معلوم تھا۔ کہ اگر اسلام کے اس قانون پر عملدرآمد کیا گیا۔ تو ہماری جاگیریں بٹ جائیں گی۔ اور رفتہ رفتہ ریاستیں ختم ہو جائیں گی۔ لیکن ان کو کیا معلوم کہ اسلام کا تو منشاء ہی یہ ہے۔ کہ دولت ایک جگہ جمع ہونے کی بجائے تقسیم ہوتی رہے۔ غرض اسلام نے آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل ہی سرمایہ داری کے خلاف علم جہاد بلند کیا۔ اور قانونِ وراثت کے ذریعہ اسی آہنی دیوار کو پاش پاش کر دیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

للرجال نصیب مما ترک الوالدان والاقربون وللنساء نصیب مما ترک الوالدان والاقربون مما قل منہ او کثر نصیبا مفروضا (نساء)

کہ جو مال ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار چھوڑیں۔ اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اور عورتوں کا بھی۔ خواہ وہ مال تھوڑا ہو یا زیادہ۔ اس میں خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ حصہ ادا کرنا ضروری ہے۔

غرض اس قانون کے ماتحت دولت اس عمدگی سے تقسیم ہو جاتی ہے۔ کہ جس کے ماتحت اسٹیٹ اور ریاستوں کا تصور ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اور دنیا کا غریب سے غریب آدمی بھی اس قانون کے ماتحت امراء کی دولت سے کچھ نہ کچھ حصہ لے لیتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کو افلاس اور غربت سے بہت حد تک نجات مل جاتی ہے۔ کیونکہ تقسیم دولت کا حلقہ جتنا زیادہ وسیع ہو گا۔ اتنا ہی غرباء کو زیادہ فائدہ ہو گا۔ اور اس کے برعکس تقسیم دولت کا حلقہ جتنا زیادہ تنگ ہو گا۔ اتنا ہی غرباء کی غربت میں اضافہ کرنے والا ہو گا۔ غرض یہ وہ معرکۃ الآرا قانون ہے۔ جس کے تصور سے ہی سرمایہ داروں کے دلوں کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں۔ اور یہی وہ قانون ہے۔ جس کی موجودگی میں کسی ملک کو اپنی ریاستوں کو بہ جبر اپنے اندر شامل کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی۔ جیسے کہ ہندوستان نے کیا ہے۔ بلکہ ریاستیں خود بخود تقسیم ہو کر اس ملک میں جذب ہو کر ناپید ہو جاتی ہیں۔

(باقی)

یادِ ایام

آج سے چالیس سال قبل

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ڈائری

انبیاء کی ترقی کے لئے اُنکی مخالفت ضروری ہوتی ہے

(منقول از اخبار بدر قادیان ۷ ر نومبر ۱۹۰۷ء سنہ ۶)

مخالفت مفید ہوتی ہے ذکر ہوا۔ کہ کشمیر میں ایک بڑا مولوی میر واعظ ہے۔ وہ پہلے اس سلسلہ کے متعلق خاموش تھا۔ مگر جب سے مولوی عبد اللہ صاحب نے اس کو مخاطب کرکے اشتہارات دیئے۔ وہ بھی اپنے وعظ میں مخالفت کرنے لگا ہے۔

حضرت نے فرمایا۔ اس معاملہ میں مولوی عبد اللہ صاحب کشمیری کی رائے درست تھی۔ مخالفت سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہی قدیم سے سنت اللہ چلی آتی ہے کہ جب کبھی کوئی نبی پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اس کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں۔ سب و شتم سے کام لیتے ہیں۔ اسی ضمن میں کتابوں کے دیکھنے۔ اور صحیح حالات کے سننے اور معلوم کرنے کا بھی ان کو موقع مل جاتا ہے۔ ورنہ لوگ جو اپنے دنیاوی کاموں میں مستغرق ہوتے ہیں۔ ان کو فرصت ہی کہاں ہے۔ کہ دینی امور کی طرف متوجہ ہوں۔ لیکن مخالفت کے سبب ان کو بھی غور و فکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور ان کے شور و غل کے سبب دوسرے لوگوں کو بھی اس طرف توجہ ہو جاتی ہے۔ کہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ اصل میں بات کیا ہے۔ کئی لوگوں کے ہمارے پاس خطوط آئے کہ مولوی محمد حسین یا مولوی ثناء اللہ وغیرہ کا انہوں نے نام لیا کہ اُن کی مخالفانہ تحریریں اور کتب پڑھ کر ہمیں اس طرف خیال ہوا۔ کہ آخر مرزا صاحب کی تحریر بھی منگوا کر دیکھنی چاہیئے۔ اور جب آپ کی کتب پڑھیں تو اُس کو روحانیت سے پُر پایا۔ اور حق ہم پر کھل گیا۔ جب انسان توجہ کرتا ہے تو اُس کا دلی انصاف خود اسے ملزم کرتا ہے۔ جہاں مخالفت کی آگ بھڑکتی ہے اور شور اُٹھتا ہے۔ اس جگہ ایک جماعت پیدا ہو جاتی ہے۔ انبیاء سے پہلے تمام لوگ نیک و بد بھائی بھائی بنے ہوئے ہیں نبی کے آنے سے ان کے درمیان ایک تمیز پیدا ہو جاتی ہے۔ سعید الگ اور شقی الگ ہو جاتے ہیں۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مخالفین کو یہ کلمہ نہ سناتے کہ انکم وما تعبدون من دون اللہ ؕ حصب جہنم تم اور تمہارے معبود سب جہنم کے لائق ہیں۔ تو کفار ایسی مخالفت نہ کرتے۔ مگر اپنے معبودوں کے حق میں ایسے کلمات سُن کر وہ جوش میں آگئے۔ پنجاب میں سب سے زیادہ ہماری مخالفت ہوئی۔ اور اسی جگہ خدا تعالیٰ نے سب سے زیادہ جماعت بھی بنائی ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ پہلے لوگ اُمت واحد ہوتے ہیں۔ اور پھر نبی کے آنے سے اُن میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔ ابوجہل نے آنحضرت صلعم کے ساتھ جو مباہلہ کیا تھا۔ اور آخری دعا کی تھی۔ کہ اے خدا جس نے ملک میں فساد کر رکھا ہے۔ اور قطع رحم کر رکھا ہے۔ آج اس کو ہلاک کر دے۔ جس کے نتیجہ میں وہ خود ہلاک ہوا۔ اس کی دعا سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلعم کی بعثت سے ملک کی کیا حالت ہو گئی تھی۔ اور باہمی فساد کو کفار کس طرف منسوب کرتے تھے۔ سب شور اُٹھتا ہے۔ تو ایسے آدمی بھی پیدا ہو جاتے ہیں جو انصاف کی پابندی کرتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں مخالفین انبیاء کی عادت ہے کہ رسم و عادات کی پیروی کرتے ہوئے ایک بات پر اڑ جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے اُمید منقطع کرکے اسی پر فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہم اسی پر مر جائیں گے خواہ کچھ ہی ہو۔ مگر خدا تعالیٰ انہیں لوگوں میں سے سعید الفطرت انسان بھی پیدا کر دیتا ہے۔

(مخالفت انبیاء کے راز پر ۲۱ مارچ ۱۹۰۶ء کے اخبار بدر میں ایک مبسوط مضمون لکھا ہے۔ جس میں اس مخالفت کے نو راز بیان کئے گئے تھے۔ ان میں سے ایک کا اس جگہ نقل کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ ایڈیٹر)

ساتواں راز اس مخالفتِ انبیاء میں یہ ہے۔ کہ نبی جب ابتداء میں مبعوث ہوتا ہے۔ تو اس کو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو پیغام اس کو دیا جاتا ہے وہ پیغام سب مخلوق کو جس کے واسطے وہ مبعوث ہو کر آیا ہے۔ پہنچا دے لیکن اس اہم کام کو پورا کرنے کے لئے نہ اس کے پاس کافی تعداد آدمیوں کی ہوتی ہے۔ اور نہ مالی اسباب مہیا ہوتے ہیں۔ اور نہ اتنی جلد ایسے مخلصین کی کافی تعداد بہم پہنچ سکتی ہے۔ جو فوراً دنیا بھر میں اس کی تبلیغ کو پہنچا دیں۔ پس ایسے وقت یہ کام اس کے مخالفین اور منکرین سے لیا جاتا ہے۔ جو نہایت جوش اور محنت کے ساتھ اپنا زر اور مال اور وقت اور محنت خرچ کرکے اس کی تبلیغ کو سب جگہ پہنچا دیتے ہیں۔ اور اس خدمت کی مثال جو کفار سے لی جاتی ہے۔ خود اس زمانہ میں پورے طور پر موجود ہے۔ اس زمانہ میں ایک نہیں بہت سے آدمی اس قسم کے موجود ہیں۔ جنہوں نے اس خدمت کو بہت عمدگی سے ادا کیا ہے۔ ایک تو مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی ہی ہیں۔ جنہوں نے سب سے اول فتویٰ کفر لکھا۔ اور اس میں حضرت مسیح کے دعاوی کا اکثر حصہ پیش کیا۔ اور پھر ایک لمبے سفر کی محنت شاقہ اُٹھائی۔ اور جا بجا پھر کر لوگوں کو سمجھایا۔ اور فتویٰ پہ مہریں کرائیں۔ پھر اس فتویٰ کو اپنے خرچ سے چھپوایا۔ اور شائع کیا۔ اور پھر اسی پر بس نہیں کی۔ بلکہ آج تک مخالفت کے جوش میں ہیں۔ گو پہلے کی نسبت یہ جوش ٹھنڈا ہے۔ یا شاید ذہنی مصروفیتوں کے سبب فرصت کم ملتی ہے۔ کئی لوگوں کے خطوط ہندوستان کے مختلف حصوں سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں اس مضمون کے آچکے ہیں۔ کہ ہم آپ کے حالات سے بے خبر تھے۔ مولوی محمد حسین کی تصنیف دیکھ کر آپ کی خبر لگی۔ اس تصنیف میں کچھ آپ کی عبارت نقل تھی۔ اور پھر اس کا جواب تھا۔ کہ آپ کی عبارت میں روحانیت اور تاثیر تھی۔ جواب ایک خشک اور فضول منطق تھی۔ یہی تحریر ہمارے واسطے موجبِ ہدایت ہوئی۔ ایسا ہی ایک اور خادم اس قسم کا مولوی غلام دستگیر قصوری تھا جس نے مکہ جا کر کفر کا فتویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخالف لکھوایا۔ اور پھر اپنی کتاب میں تحریری مباہلہ شائع کرکے اور اپنی دعا کے مطابق موت پا کر ہمیشہ کے واسطے خدا کے نبی کی صداقت پر مہر لگا گیا۔ ایسا ہی مولوی اسمٰعیل علیگڈھی تھا۔ ان لوگوں نے نبی اللہ کی بہت مدد کی۔ چند اور لوگ بھی اس کام میں مصروف ہیں۔ مگر وہ پیچھے آنے والے ہیں اور ہم نے بطور نمونہ کے چند کے نام لئے ہیں۔ جو بہ حیثیت سنجیدگی نہیں اس واسطے ان کے ذکر کی کوئی ضرورت نہیں لیکن ہمارے واسطے وہ بھی خادم ہیں۔ اور ہماری جماعت کی ترقی کا موجب بن رہے ہیں۔

احمدی ذکر آیا۔ کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے اپنی جماعت کا ایک الگ نام احمدی کیوں رکھ لیا ہے۔ فرمایا یہ نام تو صرف شناخت کے واسطے ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں میں بہت سے فرقے ہیں۔ کوئی اپنے آپ کو حنفی کہتا ہے کوئی شافعی، کوئی اہل حدیث وغیرہ۔ چونکہ اس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمالی نام احمد کا ظہور ہو رہا ہے۔ اس واسطے اس جماعت کا نام احمدی ہوا۔ اور یہ نام اسی زمانہ اور اسی جماعت کے واسطے مقدر تھا۔ اس سے پہلے اگرچہ بعض ایسے آدمی ہوئے جو کسی جماعت کے امام بنے۔ اور اُن کے نام میں احمد کا لفظ تھا۔ مگر کبھی خدا تعالیٰ نے کسی جماعت کا احمدی نہ بننے دیا۔ مثلاً امام احمد بن حنبل تھے۔ اُن کی جماعت حنبلی کہلائی۔ سید احمد بریلوی تھے۔ تو اُن کی جماعت مجاہدین کی کہلائی۔ سید احمد علیگڈھ کے تھے۔ تو اُن کے ہم خیال نیچری کہلائے۔ علیٰ ہذا القیاس اور کسی کا نام کبھی احمدی نہیں ہوا۔ اور نہ کبھی ہو سکتا ہے۔

انصار جماعت کے تعلیمی نصاب کی کتب کا انتظام!

جیسا کہ ۵ ر ستمبر ۱۹۵۱ء کے اخبار الفضل میں مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ کہ جن انصار کو قرآن کریم ناظرہ یا معمولی اردو وغیرہ پڑھنا نہ آتی ہو۔ ان کی تعلیم کے لئے مقامی مجالس انصار اللہ کے مہتمم صاحبان تعلیم و زعماء صاحبان انصار انتظام کریں۔

اردو نصاب کی کتب سررشتہ تعلیم پنجاب کی منظور کردہ تو ہر جگہ دستیاب ہو سکتی ہیں لیکن دینی تعلیم کے نصاب کی کتب ہر جگہ ملنی مشکل ہیں۔ حضور انور رعایتی قیمت پر۔ اس لئے ان کی سہولت کے لئے نہایت ارزاں ہدیہ اور قیمت پر مندرجہ ذیل کتب مہیا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو دفتر ہذا میں اطلاع دینے پر بھجوا دی جائیں گی۔

(۱) قرآن کریم بلا ترجمہ۔ مجلد کاغذ سفید بڑھیا صفحات ۵۱۴ سائز ⅟₄ ۲۰×۲۶ – جلد پر قرآن مجید کا سنہری ٹھپہ لگا ہوا ہے } اصل ہدیہ ۵ رعایتی ۳؍۱ علاوہ محصول ڈاک

(۲) نماز باترجمہ۔ جیبی سائز ۱۶ صفحے جس میں نماز اور نماز کی مسنونہ دعاؤں کے علاوہ نماز جنازہ بھی ہے } اصل ہدیہ ۱ر رعایتی ۰ر علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

(۳) یسرنا القرآن۔ مکمل مصنفہ حضرت پیر منظور محمد صاحب مرحوم } بلا جلد اصل ہدیہ قیمت ۱۰ر قیمت ۸ر علاوہ محصول ڈاک

(۴) " مکمل " " جلد کور والا " ۱۲ر " ۱۰ر "

ربوہ کے بیرونی احباب ۱۲ – تا ۱۴ ر اکتوبر کے خدام کے سالانہ اجتماع پر جو احباب آئیں گے اُن کے ذریعہ نقد قیمت بھیجکر دفتر ہذا سے منگوا سکتے ہیں۔ ورنہ ڈاک کے ذریعہ یا ریلوے پارسل کے ذریعہ منگوانے میں خرچ زیادہ رہے گا۔ اس کے بعد اس رعایت سے یہ کتب دستیاب ہونی مشکل ہو جائیں گی۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ تعلیم و تربیت)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں:۔

عہدداران جماعت احمدیہ کیلئے نہایت ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ متواتر اپنے خطبوں میں فرما چکے ہیں۔ کہ تحریک جدید کے چندے کے وصول کرنے میں بہت سستی کی گئی ہے۔ اور نو دس ماہ کا عرصہ غفلت میں گذار دیا گیا ہے۔ اب عہدداران اور وعدہ کرنے والے احباب بیدار ہو جائیں۔ اور جلد سے جلد اپنے وعدے سو فی صدی پورے کریں۔ چونکہ کارکنان کو خاص محنت کرنی پڑے گی۔ اور وہ کر رہے ہیں۔ وکیل المال تحریک جدید ایسی جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کے نام ۳۱ اکتوبر کو حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کرے گا۔ اس لئے پاکستان۔ ہندوستان اور بیرونی ممالک کے عہدہ داران سے گذارش ہے۔ کہ وہ پوری جدوجہد کرکے ۳۱ اکتوبر تک اپنے وعدے سو فی صدی پورے کریں۔

چونکہ مرکز میں روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے عہدیداران تحریک جدید کا روپیہ اپنے پاس نہ رکھیں۔ بلکہ جہاں تک جلد ممکن ہو۔ محاسب صاحب ربوہ۔ یا وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے پتہ سے معہ اسم وار تفصیل کے ارسال کریں۔ اس ضرورت کے پیش نظر عہدیداران تحریک جدید کے چندے میں سے فیس منی آرڈر یا بیمہ وضع کرکے ارسال کر سکتے ہیں

تحریک جدید کے مالی حصہ کی تمام خط و کتابت کسی کے نام پر نہ ہو۔ بلکہ "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کے پتہ سے ہونی چاہیئے۔ تحریک جدید کے حساب کے معاملہ میں بھی اسی پتہ سے دریافت کیا جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

احباب کی سہولت کیلئے ضروری اعلان

لائل پور سے ربوہ اور ربوہ سے لائلپور بذریعہ لاری سفر کرنے والے احباب کی راہنمائی اور سہولت کے لئے گذارش ہے کہ تمام پنجاب ٹرانسپورٹ سروس اور ریو سوری بس سروس کے ذریعہ سفر کیا کریں۔ کیونکہ یہ دونوں سروسیں لائلپور سے ربوہ اور ربوہ سے لائل پور تک کا کرایہ ۱۴ (چودہ آنے) فی سواری چارج کرتی ہیں۔ مگر اس کے بالمقابل کچہری بازار سے باہر والے اڈہ سے جو بسیں رحمانیہ۔ جناب اور جینیوسٹ بس سروس چلتی ہیں۔ وہ ایک روپیہ فی سواری کرایہ چارج کرتی ہیں۔ اور ربوہ کو اپنا سٹیشن سمجھنے کی بجائے احمد نگر کو اسٹیشن سمجھتی ہیں۔ حالانکہ ربوہ جانے اور آنے والی سواریوں سے احمد نگر کی سواریوں کو کوئی نسبت ہی نہیں۔ علاوہ ازیں بھی ان سروسز کا سلوک ربوہ کی سواریوں سے بالعموم قابل اعتراض ہوتا ہے۔ احباب کی آسانی اور نقصان سے بچنے کی خاطر یہ اعلان اخبار میں کیا گیا ہے۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی مبلغ انچارج ضلع لائلپور)

دفتر لجنہ اماء اللہ کیلئے مزید روپیہ کی ضرورت

جیساکہ بہنوں کو بذریعہ اعلان معلوم ہو چکا ہے۔ کہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کا دفتر شاندار پیمانہ پر تعمیر ہو رہا ہے۔ اسوقت تک اس مقصد کے لئے جس قدر رقم جمع کی گئی تھی۔ وہ سب کی سب ختم ہو چکی ہے۔ اور تعمیر کی تکمیل کے لئے مزید بیس ہزار روپے کی اشد ضرورت ہے۔ جس کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لی گئی ہے

رقم تقسیم کرکے تمام لجنات پر پھیلا دی گئی ہے۔ لیکن باوجود تمام لجنات کو بار بار توجہ دلانے کے اس وقت تک بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تمام لجنات کی عہدہ داروں کو چاہیئے کہ مستورات کے سامنے اس چندہ کی اہمیت کو بیان کریں اور جلد از جلد مقررہ رقم کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں جہاں لجنات قائم نہیں۔ وہاں کی مستورات کو چاہیئے۔ کہ براہ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوا دیں۔

اگر جلد از جلد رقم جمع نہ کی گئی تو ڈر ہے کہ عمارت کا کام بند نہ کرنا پڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ پر ۴

خدا کی خارق عادت قدرتوں کے ظہور کا محل

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اس کی قدرتیں بے انتہا ہیں۔ مگر بقدر یقین لوگوں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جن کو یقین اور محبت اور اس کی طرف انقطاع عطا کیا گیا ہے۔ اور نفسانی عادتوں سے باہر کئے گئے ہیں۔ انہیں کے لئے خارق عادت قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ مگر خارق عادت قدرتوں کے دکھلانے کا انہیں کے لئے ارادہ کرتا ہے۔ جو خدا کے لئے اپنی عادتوں کو پھاڑتے ہیں۔" (کشتی نوح صفحہ ۳)

احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ اپنی عادتوں کو پھاڑیں۔ اور اپنے آپ کو اس قابل بنائیں۔ کہ خدا کی خارق عادت قدرتوں کا ان کے لئے ظہور ہو۔ اور جیساکہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۸ ستمبر میں تمام احباب جماعت کو دعاؤں میں لگ جانے کا ارشاد فرمایا ہے سو دعاؤں میں لگ جانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ دعاؤں میں لگ جانا چاہیئے۔ تاکہ سلسلہ احمدیہ کو ترقی اور کامیابی ہو۔ اور فتح کا وقت قریب آجائے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اعلان امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کے امتحان کی تاریخ ۲۱ اکتوبر مقرر کی گئی ہے اور اس کے لئے قرآن مجید کے چوتھے پارہ کا ترجمہ اور کتاب تبلیغی خط مصنفہ مولوی جلال الدین شمس بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ بہنیں اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کی کوشش فرماویں۔ امتحان دینے والی ممبرات اپنے نام جلد از جلد دفتر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ میں ارسال فرماویں

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماءاللہ مرکزیہ

ص آپ اس عمارت کو اپنی آنکھوں کے سامنے کھڑا پائینگی۔ اور اپنی خوش قسمتی پر ناز کریں گی۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں

قیمت اخبار جن احباب کی ختم ہو رہی ہے۔ ان کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں

وی۔پی کا انتظار نہ کریں۔ ڈاک خانہ سے وی۔پی کی رقم وصول ہونے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے

اقوام متحدہ کی رکنیت کے لئے عرب سپین کی حمایت کریں گے

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ "سکاٹسمین" اخبار کی اطلاع ہے۔ کہ عرب ممالک نے اقوام متحدہ کی رکنیت کے لئے سپین کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے عوض میں ہسپانوی حکومت دنیائے عرب کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرے گی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہسپانوی حکومت دس سال کے بعد ہسپانوی مراکش کو ایک طرح کی خود مختار حکومت کا اختیار دے دیگی۔ یہ ویسے ہی اختیارات ہوں گے۔ جو فرانسیسی یونین کے اندر رہ کر ہند چینی کی تین ریاستوں کو حاصل ہیں۔ عبوری دور میں ۳۰ ارکان پر مشتمل ایک پارلیمنٹ بنائی جائے گی۔ (استار)

آئندہ جنگ میں جراثیم بھی پھینکے جائیں گے

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ برطانوی وزارت داخلہ نے شہری دفاع کے متعلق ایک نیا رسالہ جاری کیا ہے۔ جس میں "جراثیمی جنگ" کے امکانات سے عوام کو خبردار کیا گیا ہے۔ اس رسالہ کے مطابق یہ امکان موجود ہے۔ کہ آئندہ جنگ میں لاکھوں مہلک جراثیم پھینکے جائیں گے۔ اس لئے شہری دفاع کی تدابیر میں جراثیمی حملہ سے بچاؤ کے طریقے بھی شاید اختیار کرنے پڑیں۔ (استار)

آسٹریلیا میں خام لوہے کا سب سے بڑا ذخیرہ

سڈنی ۹ر اکتوبر۔ اب تک آسٹریلیا کو فولاد کی ضروریات پوری کرنے کے لئے جاپان پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن مغربی آسٹریلیا کے ایک چھوٹے سے جزیرے کوکیٹو میں خام لوہا نکلنے کی توقعات پیدا ہو گئی ہیں۔ ۴۲ سال قبل دھات نکالنے کے جو پروگرام مرتب کئے گئے تھے۔ ان کا پہلا عملی نتیجہ اب رونما ہوا ہے۔ انجینئروں کا خیال ہے۔ کہ اس جگہ دنیا کا سب سے بڑا خام لوہے کا ذخیرہ موجود ہے۔ اس نظریہ کو ثابت کرنے کے لئے دس لاکھ پونڈ سے زیادہ کا سامان اور آلات خرید کر دیئے گئے ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ کوکیٹو کے جزیرہ میں تین مربع میل رقبہ میں ۲ کروڑ ٹن لوہا موجود ہے۔ یہاں سے ہر سال دس لاکھ ٹن لوہا نکالا جائے گا۔ اس ذخیرے کے خاتمہ کے بعد ایک میل کے فاصلہ پر جزیرہ کولن کی کانیں کھودی جائیں گی۔ جہاں تخمیناً ساڑھے سات کروڑ ٹن خام لوہا موجود ہے۔

روس میں مصنوعی سمندر بنایا جائیگا

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ روس کے ایک انگریزی زبان کے جریدہ "نیوز" میں یہ اطلاع شائع کی گئی ہے کہ عنقریب وسطی ایشیا میں آبپاشی کے اس قدر وسیع منصوبے پر عملدرآمد کیا جائیگا۔ جس سے ایک مصنوعی سمندر عالم وجود میں آ جائیگا۔ مقالہ نگار نے بیان کیا ہے کہ اس سکیم کے تحت وسطی ایشیا کے صحرائی علاقوں کی آبپاشی کے لیے دم

جنگ کے بعد سب سے بڑا جنگی مظاہرہ

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ دس اکتوبر سے رائل ایر فورس اور برطانوی بحریہ کی مشترکہ مشقیں شروع ہونے والی ہیں۔ ان میں برطانیہ آبدوز کشتیوں کی روک تھام اور ان کا مقابلہ کرنے والے آلات کا وسیع پیمانے پر تجربہ کرے گا۔ جنگ کے بعد یہ سب سے بڑا جنگی مظاہرہ ہوگا۔ شمالی بحر اوقیانوس۔ رودبار انگلستان اور بحیرۂ شمالی کے چار لاکھ مربع میل سے زائد رقبہ میں طیارے اور بحری جہاز اس مظاہرے میں حصہ لیں گے۔ (استار)

ایٹم بم کا مقابلہ کرنیوالے طیارے

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ برطانیہ میں ہوائی جہازوں کے ڈیزائن بنانے والے برطانوی فضائیہ کے لئے ایک نئے قسم کا جیٹ لڑاکا طیارہ بنا رہے ہیں۔ جس میں ایٹم بم کے حملہ کے مقابلہ کے لئے خاص راڈر لگائے گئے ہیں۔ پہلا طیارہ پرواز بھی کر چکا ہے۔ یہ نئے طیارے ایسے موسم میں بھی کام کر سکیں گے۔ جن میں پہلے طیارے نیچے گر پڑتے ہیں۔ اور ہوا باز بہ آسانی آنکھ سے دیکھے بغیر اپنے نشانوں پر طیاروں کو لے جا سکیں گے۔ ان نئے طیاروں کی بلندی پر جانے کی بھی صلاحیت زیادہ ہوگی۔ کیونکہ ایٹمی بمبار طیارے غالباً آٹھ میل کی بلندی پر پرواز کریں گے۔ (استار)

برطانیہ کی طرف سے مصر کیلئے نئی تجاویز

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ اگرچہ دفتر خارجہ سے اس امر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ کہ برطانیہ کی طرف سے حکومت مصر کو نئی تجاویز ارسال کر دی گئی ہیں۔ لیکن سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ اگلے ۴۸ گھنٹوں میں یہ تجاویز یقیناً بھیج دی جائیں گی۔ دریں اثنا مشرق وسطی کی مشترکہ دفاع کے لئے مجوزہ سکیم کے سلسلے میں کافی سرگرمی دکھائی جا رہی ہے۔ مشرق وسطی کے برطانی کمانڈر انچیف سر برائن رابرٹسن اتوار کی شب کو لنڈن آ گئے تھے۔ اب گلب پاشا بھی آ گئے ہیں۔ اور توقع ہے کہ اب مشرق وسطی کے عام دفاعی مسائل کے متعلق دفتر خارجہ کے ساتھ گفت و شنید کریں گے۔ (استار)

۳ سائبیریا میں دریاؤں کا رخ جنوب کی طرف پھیر دیا جائے گا۔ اس غرض کے لئے ایک مقام پر بند باندھا جائیگا۔ جو بحیرہ ازوف سے سات گنا بڑا ہوگا۔ (استار)

امریکہ حفاظتی کونسل کا اجلاس ملتوی کرانیکی کوشش کریگا؟

لنڈن ۵ر اکتوبر۔ واشنگٹن کی ایک اطلاع ہے۔ کہ غالباً امریکہ حفاظتی کونسل کا اجلاس ملتوی کرانے کی کوشش کرے گا۔ باور کیا جاتا ہے کہ اجلاس سے پہلے ڈاکٹر مصدق کے ساتھ گفت و شنید کرنے کی کوشش کی جائے گی — کو صدر ٹرومین۔ ڈاکٹر مصدق کو وائٹ ہاؤس میں قیام کرنے کی دعوت دی ہے۔ لیکن یہ دعوت دی ہے۔۔۔ صرف مہمان نوازی کے طور پر دی گئی ہے۔ اس بات کی توقع نہیں کہ اجلاس سے پیشتر برطانیہ کی طرف سے بھی وزیر اعظم ایران کے ساتھ بات چیت کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ایک برطانی ترجمان نے بتایا کہ برطانیہ اپنے موقف سے ہٹنے کے لئے کسی طرح بھی تیار نہ ہوگا۔ گو وہ مصالحت کے لئے مذاکرات کو ترجیح دیگا۔

روسی سفیر چار ماہ کی غیر حاضری کے بعد واشنگٹن واپس آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے تیل کے سلسلے میں روسی سرگرمیوں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ (استار)

مختصرات

سڈنی ۹ر اکتوبر یہاں کی اطلاعات سے ظاہر ہوا کہ آسٹریلوی وزیر اعظم اس تجویز کی مخالفت کر رہے ہیں کہ آسٹریلیا کو اسٹرلنگ بلاک سے علیحدہ ہو کر اپنی کرنسی امریکہ کی کرنسی سے ملا لینی چاہیئے۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم اسے زیادہ پسند کرتے ہیں کہ برطانیہ سے قدیم اقتصادی اور سیاسی تعلقات حسب دستور برقرار رہیں۔ اور انہیں یقین ہے کہ ان کے ملک کا مفاد اسی میں مضمر ہے۔ (استار)

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ اگرچہ گذشتہ سال برطانیہ نے ۴۱ کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ کی کاریں برآمد کر کے ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ پھر بھی برطانیہ میں موٹروں کے مالکان کی تعداد تین لاکھ بڑھ گئی ہے اور فی میل کے حساب سے برطانیہ میں سب سے زیادہ موٹریں ہیں۔ (استار)

عمان ۹ر اکتوبر۔ اس سال کے آغاز میں اردن کے وزیر اعظم نے مالی مسائل کے متعلق جو مذاکرات برطانیہ سے شروع کئے تھے اردن ان کو پھر سے جاری کرنے کے لئے برطانیہ سے درخواست کریگا اس گفت و شنید کا مطلب یہ ہے کہ اردن کی اقتصادی ترقی کے منصوبوں کے لئے قرضہ حاصل کیا جائے۔ (استار)

سنگاپور ۹ر اکتوبر کم خرچ کے مکانات تعمیر کرانے والے ادارے نے ۱۹۵۰ء کے دوران میں دس لاکھ ڈالر صرف کئے ہیں سال کے آخری تین مہینوں میں دس لاکھ ڈالر ماہانہ خرچ آ رہا ہے۔ ۵۵۸ فلیٹ، ۲۳۶ دستکاروں کے کوارٹر اور ۳۴ دوکانیں مکمل ہو چکی ہیں۔

ٹرسٹ کی سالانہ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دنیا کا کوئی ملک اس طرح اپنے غریب کارکنوں کو مناسب آرام دہ آسائش والے مکانات بغیر کسی مالی امداد کے مہیا نہیں کر سکا۔ ۱۹۵۱ء کے دوران میں ایک کروڑ ۴۵ لاکھ ڈالر کی سکیم کے ماتحت روز افزوں مکان تعمیر ہوئے۔ (استار)

لنڈن ۹ر اکتوبر۔ برطانیہ کے قومی کوئلہ بورڈ نے احکام جاری کئے ہیں کہ ایک کارخانہ قائم کیا جائے۔ جس میں ساڑھے سات لاکھ ٹن کوک تیار ہوا کرے گا۔ یہ کارخانہ ۱۹۵۱ء کے آغاز میں تیار ہو جائے گا۔ اور کوک کے علاوہ روزانہ ۱۵ کروڑ چالیس لاکھ مکعب فٹ گیس بھی تیار کریگا۔

واشنگٹن ۹ر اکتوبر۔ امریکہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ یکم نومبر سے زیکوسلاویکیہ سے درآمد ہونے والے مال پر سے وہ سہولتیں ہٹا لی جائیں گی جو محصول کے سلسلہ میں دی گئی ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ امریکہ اور زیکوسلواکیہ کے تعلقات اور زیادہ بگڑ چکے ہیں۔ روس پولینڈ بلغاریہ اور ہنگری کے متعلق بھی ایسے ہی اقدامات کئے گئے ہیں۔ (استار)

کراچی ۹ر اکتوبر۔ آج مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے ماہرین تعمیر کی معیت میں کراچی کے نواح میں پاکستان کے نئے دار السلطنت کی تعمیر کی غرض سے دو مقامات کا معائنہ کیا جو شہر سے چار میل کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ ابھی تک کسی مقام کے انتخاب کا آخری فیصلہ نہیں کیا گیا۔ توقع ہے کہ مقام کے انتخاب کے بعد جلد نئے دار الحکومت کا نقشہ تیار ہو جائے گا۔

درخواست دعا: میرے لڑکے منیر احمد کے کان کو عرصہ تین سال سے تکلیف ہے اور لڑکی راشدہ عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے جملہ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔
ایم اے خورشید لاہور